بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

مرکزی میڈیا آفس

جمعہ، 18جمادی الثانی، 1438ھ | 17/03/2017 | نمبر: 1438 AH/035

پریس ریلیز

میڈیا آفس حزب التحریر شعبہ خواتین نے مسلمہ حزب التحریر انڈونیشیا کے تعاون سے کامیابی کے ساتھ انڈونیشیا میں مثالی بین الاقوامی خواتین کا نفرنس: "خلافت اور تعلیم: سنہری دور کا اجرا" منعقد کی

11 مارچ بروز ہفتہ مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر شعبہ خواتین نے مسلمہ حزب التحریر انڈونیشیا کے تعاون سے جکارتہ انڈونیشیا میں ایک مثالی بین الاقوامی خواتین کی کانفرنس: "خلافت اور تعلیم: سنہری دور کا اجرا" منعقد کی۔ اس کانفرنس کے ذریعے مسلم دنیا کو درپیش موجودہ تعلیمی بحران اور اس سے نکلنے کے حل پر روشنی ڈالی گی۔ اس کانفرنس میں مختلف ممالک اور انڈونیشیا سے تعلق رکھنے والی تقریباً 1700 معزز باا‌ثر خواتین نے شرکت کی۔ شرکاء میں اساتذہ، لیکچرار، دانشور، تعلیمی ماہرین، یونیورسٹی کے طلباء، طالب علم رہنما، کمیونٹی رہنما، صحافی اور مختلف تنظیموں کے نمائندگان بھی شامل تھے۔ انڈونیشیا، فلسطین، تیونس، خلیج عرب، ملیشیا، ترکی، ہالینڈ اور برطانیہ سے تعلق رکھنے والی حزب التحریر کی خواتین اراکین نے تقاریر کیں۔ کانفرنس کا ماحول انتہائی پُرجوش اور ولولہ انگیز تھا۔ شرکاء نے پُرزور طریقے سے نبوت کے طریقے پر خلافت کے فوری قیام کی حمایت کی تاکہ سیکولر حکومتوں اور نظاموں کے زیر اثر مسلم دنیا میں تعلیم کو درپیش شدید مشکلات و مسائل کو ختم اور شاندار تعلیمی نظام قائم کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ مختلف خطوں کے نمائندوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دنیا بھر کی غیر اسلامی حکومتوں کی جانب سے مسلمان بچوں کو تعلیم کے ذریعے سیکولر بنانے اور ان کی اسلامی شناخت کو تباہ کرنے کی کوششوں سے مسلمان بچوں کی حفاظت کریں گے۔ کانفرنس میں، جسے بین الاقوامی ناظرین کے لیے آن لائن نشر کیا گیا، تعلیم سے وابستہ کئی باا‌ثر خواتین نے اس کانفرنس کے مقاصد کی حمایت کا اعلان کیا۔ اسی دن ایک پریس کانفرنس بھی منعقد کی گئی جس میں میڈیا کے کئی نمائندوں نے شرکت کی۔

کانفرنس میں کی جانے والی تقریروں میں تفصیل سے اس بات کو واضح کیا گیا کہ کس طرح سیکولر اور سرمایہ دارانہ نقطہ نظر نے مسلم دنیا میں تعلیم کو ایسی شکل دی ہے جس کے نتیجے میں صرف ایسے طلباء تیار کیے جاتے ہیں جن کا مقصد اسلامی شخصیت کی تعمیر، زندگی گزارنے کے لیے درکار مہارتوں اور اپنے معاشرے کی ضرورتوں کو پورا کرنے اور انہیں بہتر بنانے کے لیے علم کا حصول نہیں ہوتا بلکہ صرف نوکری کا حصول اور اپنی کامیابی کو نوکری کی مارکیٹ میں اپنی قدر کی بنیاد پر جانچنا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیمی بحران کی وجہ ناقص تنظیم اور سرمایہ دارانہ نظام میں تعلیم کے لیے ناکافی وسائل کی فراہمی اور استعماری تعلیمی ماڈلز کا نفاذ ہے جن کا مقصد صرف مسلمانوں کی ایسی نسل تیار کرنا ہوتا ہے جو سیکولر لبرل ثقافت کی دلدادہ اور اس کی ذہنی غلام ہو۔ مقررین نے یہ کہا کہ شاندار تعلیمی نظام کی تعمیر کے لیے شاندار سیاسی نظام: خالصتاً اسلام پر قائم خلافت، کا قیام ضروری ہے۔ کانفرنس میں حزب التحریر کی جانب سے مختلف اوقات میں تعلیمی پالیسی کے حوالے سے شائع کی جانے والی مطبوعات کو ایک جامع کتاب: "ریاست خلافت میں تعلیمی نصاب کی بنیادیں" کی صورت میں پیش کیا گیا۔ کانفرنس میں یہ بات کی گئی کہ کس طرح یہ ریاست تعلیم کے لیے ایک آزادانہ نقطہ نظر اپنائے گی جس کا مقصد ممتاز اسلامی شخصیات کی تعمیر اور دین کے فہم اور سائنسی تعلیم میں اعلیٰ سمجھ اور سوچ بوجھ کو پیدا کرنا ہو گا اور اس کے نتیجے میں ایک ایسی نسل پیدا ہو گی جس میں علماء اور سائنس اور دیگر علوم کے ماہرین کی بہت بڑی تعداد ہو گی۔ ریاست خلافت تعلیمی نظام اور معاشرے کی اہم ضروریات جیسا کہ صنعت، زراعت، معیشت، فوج، سائنس اور ٹیکنالوجی اور دیگر شعبا‌جات میں مضبوط تعلق قائم کرے گی اور اس امت کے بہترین دماغوں اور صلاحیتوں کو یکجا کر دے گی۔ یہ عمل ریاست کو خود کفیل بنانے کے عمل کو یقینی، تعلیم و ترقی کے لیے دوسری اقوام پر انحصار اور مسلم دنیا سے بہترین دماغوں کے انخلاء کو ختم کرے گا۔ اس کے علاوہ وہ ریاست جو اپنے تمام شہریوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی کو اسلامی فریضہ تصور کرتی ہو، اور جو دنیا کی رہنمائی اسلام کے نظریہ حیات کے ذریعے کرنا چاہتی ہو، تو وہ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری کو اولیت دے گی۔ وہ عالمی معیار کی اعلیٰ تعلیم کے نظام اور تحقیق اور خاص سہولیات قائم کرے گی اور ان تمام کے لیے وسائل اسلام کے بہترین معاشی نظام سے فراہم کیے جائیں گے۔

تقاریر میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی کہ کس طرح خلافت خواتین کی تعلیم میں بھی دنیا کی رہبری کرے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ پڑھانے کے ایسے طریقہ کار متعارف کرائے گی جو ذہنوں کو جلا بخشے گی، تخلیقی و تجزیاتی دماغ تعمیر اور علم کی خواہش کو پیدا کرے گی۔ کانفرنس میں یہ بھی بتایا گیا کہ اس بے نظیر اسلامی تعلیمی نظام کے ذریعے خلافت ایک بار پھر تعلیم کے میدان میں دنیا میں ایک مرکزی مقام حاصل کرلے گی اور اس کے ساتھ ہی تعلیم، ایجادات اور سائنسی ترقی کا ایک سنہری دور اور تہذیب پیدا کرے گی۔ کانفرنس میں اسکول جانے سے قبل کی تعلیم کی اہمیت پر بات کی گئی کہ یہ اسلامی شخصیت کی تعمیر میں پہلا ستون ہے اور بچے کو اس قابل بناتا ہے کہ اپنے

آس پاس کے ماحول سے مقابلہ کر سکے۔ اس کے ذریعے عربی زبان اور تعلیم، اجتہاد، دین کی سمجھ بوجھ اور اسلام کی عظمت رفتہ کی بحالی کی اہمیت بھی وضح ہوتی ہے۔ آخری تقریر میں یہ رہنمائی فراہم کی گئی کہ کس طرح آج کے دور میں اسلامی خلافت کی عدم موجودگی میں اسلامی تعلیم فراہم کی جائے کہ جس سے مسلمان بچے مضبوط اسلامی شخصیت بن سکیں اور اپنے دین کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار بھی ہوں۔

اس کانفرنس سے پہلے جمعہ 10 مارچ کو ایک زبردست نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں انڈونیشیا بھر سے 2500 لڑکیوں اور خواتین نے شرکت کی جن میں جکارتہ اور اس کے مضافات میں موجود 5 سکولوں کی طالبات بھی تھیں۔ اس نمائش میں کئی ویڈیوز کے ذریعے کانفرنس میں زیر بحث آنے والے موضوعات اور کئی مباحث بھی دیکھائے گئے جن کا موضوع آج کے دور میں اسلامی تعلیم اور مغربی تعلیمی ماڈلز کی ناکامی تھی۔

اس کانفرنس اور نمائش سے پہلے تین ہفتے کی عالمی مہم چلائی گئی تھی جس کا موضوع تعلیم، اسلام اور خلافت تھا۔ اس مہم نے موجودہ بحث میں الحمد اللہ بہت اہم کردار ادا کیا کہ کس طرح مسلم دنیا بلکہ پوری دنیا کے لیے تعلیمی ماڈل تیار کیا جائے۔

کانفرنس اور نمائش میں کی گئی تقاریر، مباحثے، ویڈیوز اور تصاویر اس لنک سے حاصل کیے جاسکتے ہیں:

https://goo.gl/g9Wt2B اور www.facebook.com/WomenandShariah.

(الَر كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ)

"ال ر! یہ عالی شان کتاب ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے کہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے اجالے کی طرف لائیں، ان کے پروردگار کے حکم سے، زبردست اور تعریفوں والے اللہ کی طرف" (ابراہیم: 1)

ڈاکٹر نظرین نواز

ڈائریکٹر شعبہ خواتین مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر